روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ یکم جولائی 2005ء 23 جمادی الاول 1426 ہجری یکم وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 146

نمازی گھرانہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم کرے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور اپنی بیوی کو بھی اٹھائے۔ اور اگر وہ اٹھنے میں پس وپیش کرے تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا مارے۔ اور اللہ تعالیٰ اس عورت پر بھی رحم کرے جو رات کو نماز پڑھنے لگے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے۔ اور اگر وہ جاگنے میں سستی کرے تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا مارے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب قیام اللیل حدیث نمبر 1113)

7

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

صوبہ البرٹا کی پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد، چلڈرن کلاس اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

جون 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Lake Chestermere Recreation Centre میں تشریف لے جاکر پڑھائی۔

نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام جماعت نے اسی مذکورہ سنٹر میں کیا تھا۔ حضور انور اپنی رہائش گاہ سے پونے دو بجے نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے روانہ ہوئے اور دو بجے اس سنٹر میں پہنچے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو MTA کے ذریعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔

آج کا دن جماعت احمدیہ کیلگری کے لئے ایک تاریخی دن کی حیثیت رکھتا ہے کہ کینیڈا کے مغربی حصہ میں آباد صوبہ البرٹا (Alberta) کے شہر کیلگری (Calgary) کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا ایسا خطبہ جمعہ ہے جو MTA کے ذریعہ Live نشر ہوا ہے۔

نماز جمعہ میں کیلگری جماعت کے علاوہ کینیڈا کی دوسری جماعتوں وینکوور، ٹورانٹو، ایڈمنٹن اور سیسکاٹون سے بھی احباب جماعت بڑے لمبے سفر کرکے شامل ہوئے۔

امریکہ کی جماعتوں واشنگٹن، لاس اینجلس، میامی، کلیولینڈ، میری لینڈ، ڈیلس، لارل آئی لینڈ، سیلکان ویلی، ورجینیا، نیوجرسی، ہیوسٹن، لانگ آئی لینڈ اور ڈیٹرائٹ سے مختلف فیملیز ہزاروں میل کا سفر طے کرکے کیلگری پہنچیں اور نماز جمعہ میں شامل ہوئیں۔

تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

چار بجکر دس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہیں۔

آج امریکہ کی چودہ جماعتوں کلیولینڈ، لاس اینجلس، میامی، میری لینڈ، ڈیٹرائٹ، سنٹرل جرسی، ڈیلس، نیوجرسی، لانگ آئی لینڈ، ورجینیا بیچ، ہیوسٹن، سیلکان ویلی، ناردرن ورجینیا، لارل میری لینڈ سے آنے والی 27 فیملیز کے 75 / افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والوں میں بعض فیملیز ساڑھے تین ہزار میل سے زائد کا سفر طے کرکے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔

امریکہ کی جماعتوں کی ملاقاتوں کے علاوہ کیلگری جماعت کی 25 فیملیز کے 143 / افراد نے بھی حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

اس طرح مجموعی طور پر 52 خاندانوں کے 218 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے جماعت احمدیہ کیلگری کی نئی تعمیر ہونے والی بیت الذکر اور مشن ہاؤس، دفاتر و رہائشی حصہ کے نقشہ جات ملاحظہ فرمائے۔ بیت الذکر کی انتظامیہ نے حضور انور کی خدمت میں یہ نقشہ جات پیش کئے اور بیت الذکر کی تعمیر کے تعلق میں مختلف امور کی وضاحت کی۔ حضور انور نے یہ نقشہ جات ملاحظہ فرماتے ہوئے انتظامیہ سے مختلف امور دریافت فرمائے۔ تعمیری پلان کے بارہ میں مختلف استفسارات فرمائے اور بعض امور کا تفصیل سے جائزہ لیا۔

سوا دس بجے حضور انور نے Recreation Centre تشریف لے جاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

آج دوپہر کے بعد سے رات گئے تک شدید موسلا دھار بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے ساتھ یخ بستہ اور تیز ہوائیں چلتی رہیں۔ جس کی وجہ سے غیر متوقع طور پر موسم کی شدت میں مزید اضافہ ہوا اور ایک طوفانی موسم کی کیفیت رہی لیکن اس کے باوجود اللہ کے فضل سے تمام پروگرام اپنے وقت پر بخیر وخوبی انجام پائے۔ ملاقاتوں کے لئے آنے والی فیملیز مختلف جگہوں پر گاڑیاں پارک کرکے بارش میں بھیگتی ہوئی پہنچیں اور پھر مارکی میں اس شدید سردی میں اپنی باری کی منتظر رہیں اور اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت اور اپنی اس خوش نصیبی پر بے حد خوش تھیں اور ان کی یہ خوشی اور خوش بختی موسم کی شدت پر غالب تھی۔ ملاقات کے بعد یہ لوگ نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے لئے نماز سنٹر کا رخ کرتے تھے اور وہاں نماز کے وقت سے گھنٹہ، ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پہنچ کر نماز کے لئے انتظار کرتے تھے۔ احباب جماعت ان ایام میں برکتوں کے حصول کا کوئی موقع بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔

18 جون 2005ء

چار بجکر بیس منٹ پر نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Recreation Centre میں تشریف لے جاکر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے جماعت احمدیہ کیلگری کی پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے روانہ ہوئے۔

(باقی صفحہ 3 پر)

حضور انور کے خطبہ جمعہ کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا کے دورہ پر ہیں۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ مورخہ یکم جولائی 2005ء کو کینیڈا سے پاکستانی وقت کے مطابق رات 11:00 بجے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ احباب جماعت نوٹ کرلیں اور استفادہ فرمائیں۔

الفضل بورڈ کے ممبران

(برائے سال 2005-2006ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جولائی 2005ء تا 30 جون 2006ء الفضل بورڈ کے حسب ذیل ممبران کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

☆محترم سید عبدالحی صاحب صدر
☆محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
☆محترم آغا سیف اللہ صاحب (مینیجر)
☆محترم عبدالسمیع خان صاحب (ایڈیٹر)
☆محترم سید مبشر احمد ایاز صاحب
☆محترم محمد محمود طاہر صاحب
☆خاکسار فخرالحق شمس سیکرٹری

اللہ تعالیٰ سب کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری بورڈ الفضل)

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ

گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

جان و دل کے سہارے

سب منتظر ہیں آقا ہمارے کب آئیں گے
آنکھیں ترس گئی ہیں پیارے کب آئیں گے

جان لڑ کھڑائے ہجر کی صر صر ہے تند و تیز
دل ڈوب ڈوب ان کو پکارے کب آئیں گے

ہر شب شبِ فراق ہے ہر شام شامِ غم
وہ میری جان و دل کے سہارے کب آئیں گے

ہر شخص بحرِ ہجر کی لہروں کے دوش پر
دیکھے ہے بیکسی سے کنارے کب آئیں گے

سارا چمن اداس ہے یا ربِ ذوالکرم!
وہ بزم فصلِ گل کے دلارے کب آئیں گے

"کب ان کی راہ تیرے فرشتے کریں گے صاف
کب ہوں گے واپسی کے اشارے کب آئیں گے"

کب ہوں گی پھر بحال وہ ربوہ کی رونقیں
پھر اس کے آسماں کے ستارے کب آئیں گے

کب آئے گا پلٹ کے دسمبر کا پھر وہ چاند
پھر قافلوں میں اس کے ستارے کب آئیں گے

کب دن کٹے گا پیار کی محفل سجے ہوئے
جلوت کے وہ شبینہ نظارے کب آئیں گے

وہ میہماں، وہ میزباں ، وہ ساقیءِ وفا
وہ جام و جم وہ مست نظارے کب آئیں گے

کیوں ساکنانِ شہر محبت اداس ہیں
ان غمزدوں کے غم کے سہارے کب آئیں گے

اب حد سے بڑھ گئے ہیں ضیاؔء کرب و اضطراب
دن لوٹ کر خوشی کے ہمارے کب آئیں گے

ضیاء اللہ مبشر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم چوہدری نعمت علی صاحب ناظم انصاراللہ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ امتہ القدوس صاحبہ ملتان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 جون 2005ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے توحید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری ممتاز احمد صاحب باجوہ کا پوتا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر نیک اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم عبدالمنان صاحب ناصر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے حقیقی برادر مکرم چوہدری عبدالرشید ظفر صاحب ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب مورخہ 24 جون 2005ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئے ہیں۔ نماز جنازہ بیت المبارک میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم میاں صدر دین صاحب درویش قادیان کے پوتے تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکن اور سندھ کی زمینوں پر بھی جماعتی خدمات بجالاتے رہے آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ 2 بیٹیاں اور 2 بیٹے چھوڑے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا کرے۔ اور مرحوم کی مغفرت کرتے ہوئے درجات بلند کرے۔

درخواست دعا

❁ مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد شریف خالد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ کا بائی پاس آپریشن پنجاب کارڈیالوجی انسٹی ٹیوٹ لاہور میں مورخہ 28 جون 2005ء کو ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا بنیامین صاحب دارالعلوم جنوبی احد کا گرنے سے بازو فریکچر ہو گیا ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم محمد اکرم عمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 21 مئی 2005ء کو میری ہمشیرہ محترمہ امتہ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع نوشہرو فیروز اہلیہ مکرم محمد اشرف عظیم میمن صاحب مورو کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام مہ نور تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم گل محمد صاحب میمن مرحوم کی پوتی اور مکرم حکیم محمد افضل صاحب فاروق اوچ شریف ضلع بہاولپور کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم بچی کی عمر دراز کرے نیک صالحہ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور زچہ و بچہ کو صحت وسلامتی کے رکھے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

❁ مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بھتیجے عزیزم ماہر احمد خاں ابن مکرم رانا ممتاز احمد خاں صاحب جرمنی نے محض خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا یہ اعزاز ہر لحاظ سے بابرکت اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمینموصوف مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی صدر جماعت احمدیہ گڑھ موڑ ضلع جھنگ ولد حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا ہے احباب جماعت سے عزیزم کی درازی عمر، نیک، صالحہ اور نافع الناس وجود کے لئے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

باغبان اور چوکیدار کی ضرورت

❁ جماعت احمدیہ فیصل آباد کے لئے ایک مالی اور ایک چوکیدار کی ضرورت ہے خدمت کے خواہشمند احباب اپنی درخواستوں کے ساتھ جنرل سیکرٹری فیصل آباد سے ملیں۔ درخواست گزار صحت مند اور جماعت کے ڈسپلن کے پابند ہوں۔ تنخواہ معقول ہو گی۔ نیز درخواست امیر صاحب/صدر جماعت کی تصدیق کروا کرلائیں۔

ملک مبشر احمد جنزل سیکرٹری ، فیصل آباد
(Tel-041-544994)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

آج کا دن بھی جماعت احمدیہ کیلگری کے لئے خاص اہمیت کا حامل دن تھا۔ کیلگری میں بلکہ پورے صوبہ البرٹا (Alberta) میں جماعت احمدیہ کی پہلی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا تھا۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب میں جماعت احمدیہ کیلگری کے علاوہ کینیڈا کی دوسری مختلف جماعتوں اور امریکہ کی دس سے زائد جماعتوں سے ڈیڑھ ہزار سے زائد احباب مرد وخواتین موجود تھے۔ ہر طرف خوشی ومسرت کا سماں تھا۔ آج وہ دن آیا تھا جس کے لئے یہ لوگ سالہا سال سے انتظار کر رہے تھے۔

ساڑھے دس بجے حضور انور اس مارکی میں تشریف لائے جہاں سنگ بنیاد رکھے جانے کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور کی آمد پر اس تقریب میں شرکت کے لئے آنے والے معزز مہمانوں نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور نے ان مہمانوں سے گفتگو فرمائی۔

تقریب کے آغاز کے لئے جونہی حضور انور سٹیج پر تشریف لائے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی، احباب جماعت نے پُرشوکت انداز میں مرزا غلام احمد کی جے، احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد، خلافت احمدیہ زندہ باد کے نعرے لگائے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم شعیب احمد منور صاحب نے کی۔ اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم سلیمان خالد صاحب صدر جماعت احمدیہ کیلگری نے پیش کیا۔

تلاوت قرآن کریم میں وہ آیات پڑھی گئیں جن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ان دعاؤں کا ذکر ہے جو آپ نے خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے ہوئے کی تھیں۔

اس کے بعد کینیڈا کا قومی ترانہ پیش کیا گیا جس پر سب حاضرین احتراماً کھڑے ہوئے۔ اس کے بعد حضور انور مہمانوں کے ساتھ اس جگہ تشریف لائے جہاں زمین کھود کر سنگ بنیاد رکھنے کے لئے جگہ تیار کی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قادیان سے منگوائی ہوئی بیت مبارک کی اینٹ اس بیت کی بنیاد میں پہلی اینٹ کے طور پر نصب فرمائی۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے ایک اینٹ نصب کی۔ اس کے بعد Hon. Norman L Kwong Lieutenant Governor of Alberta نے البرٹا کے تمام شہریوں کی نمائندگی میں ایک اینٹ رکھی جس کے بعد Dave Bronconnier, Mayor of Calgary نے کیلگری شہر کی نمائندگی میں اینٹ رکھی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو بیت کی بنیاد میں اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر، امیر صاحب جماعت کینیڈا، پرائیوٹ سیکرٹری صاحب، نائب امیر اول، نائب امیر دوم کینیڈا، صدر انصار اللہ، صدر مجلس خدام الاحمدیہ، صدر مجلس لجنہ اماء اللہ کینیڈا، صدر جماعت احمدیہ کیلگری، مربی سلسلہ کیلگری، مبارک احمد نذیر صاحب سابق مربی کیلگری، نصیر احمد صاحب چیئرمین نیشنل بیت الذکر کمیٹی۔ اس کے بعد آخر پر دو واقفین نو عزیزم آصف احمد عارف ابن محمد اشرف عارف صاحب مربی کیلگری اور عزیزہ نداء الفتح چوہدری بنت چوہدری خالد محمود صاحب نے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس تقریب میں بہت سے غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت کی جن میں سے درج ذیل مہمانوں نے سٹیج پر تشریف لا کر وقت کی مناسبت سے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

1۔ Mr. Shiraz Sharif ممبر پارلیمنٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میرے لئے یہ امر بے حد عزت افزائی کا باعث ہے کہ میں اس اہم کمیونٹی تقریب میں شرکت کر رہا ہوں۔ میں البرٹا صوبہ کے وزیر اعلیٰ کا پیغام تہنیت لایا ہوں۔ میرے ساتھ صوبائی حکومت کے دو اور رفقائے کار بھی اس تقریب میں شامل ہیں۔

2۔ Mr. Raj Rannu صوبائی ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ میرا احمدیہ جماعت سے دس سال سے زیادہ عرصہ سے رابطہ ہے۔ میں نے احمدی احباب کو ایماندار، مخلص اور قانون کی پابندی کرنے والے پایا ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ احمدی دوسرے کینیڈین باشندوں کے لئے مثالی شہری کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہوں نے اس ملک میں دنیا کے مختلف ممالک سے آئے ہوئے لوگوں کے درمیان یک جہتی پیدا کرنے کے لئے قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ کا یہ سنٹر دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان مفاہمت بڑھانے کا موجب بنے گا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے میں آپ کو تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔

3۔ Mr. Deepak Obhraj ممبر فیڈرل پارلیمنٹ نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ میں آج اس موقع پر پراگریسو کنزرویٹو پارٹی کے لیڈر Mr. Stephen Harper جو لیڈر آف اپوزیشن بھی ہیں کا پیغام تہنیت لے کر آیا ہوں۔ مجھے اس اعزاز کے حاصل کرنے پر بے حد مسرت ہے۔ میں آپ کو نارتھ امریکہ کی سب سے بڑی بیت الذکر تعمیر کرنے پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

4۔ Mr. Jack Layton ممبر فیڈرل پارلیمنٹ، موصوف کینیڈا کی New Democratic Party (NDP) کے لیڈر بھی ہیں اور دار الحکومت آٹوا سے لمبا سفر کر کے خاص طور پر اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ انہوں نے سٹیج پر آ کر حاضرین کو سلام کہہ کر مخاطب کیا۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اس تقریب میں شامل ہونے کا موقع پا کر عزت محسوس کرتا ہوں۔ میں اس تقریب سے بہت متاثر ہوا ہوں اور اس بات نے مجھے خاص طور پر متاثر کیا ہے کہ اس تقریب میں نوجوانوں اور بچوں نے بھی شرکت کی ہے۔ اگر مختلف مذہبی تنظیمیں آپس میں کلچرل پروگراموں کے ذریعہ تبادلہ خیالات کریں تو یہ امر سوسائٹی کے لئے بہت مفید ہے۔

موصوف نے کہا 11 ستمبر کے واقعہ کے بعد سے یہ احساس بڑھ گیا ہے کہ یہاں ...... اپنے آپ کو برابر عزت کے مستحق شہری نہیں سمجھتے۔ ہم کوشش کر رہے ہیں کہ یہ رجحان بدلے اور یہاں کے تمام شہریوں کو برابر عزت ملے۔ ایسا نہ صرف رسمی طور پر ہونا چاہئے بلکہ عملی طور پر ہونا چاہئے۔

مجھے امید ہے کہ اس نئی بیت الذکر کی تعمیر سے نہ صرف احمدیہ ...... عقیدہ کے لوگ فائدہ اٹھائیں گے بلکہ تمام دوسرے مذاہب کے لوگ بھی اس سے استفادہ کریں گے۔ موصوف نے کہا مجھے قرآن کریم کی اس بات نے بہت متاثر کیا ہے کہ ہم نے تمہیں مختلف قوموں اور گروہوں میں اس لئے بانٹا ہے کہ باہمی تعارف کا ایک ذریعہ بنیں لیکن یاد رکھو کہ تم میں سے اللہ کے نزدیک زیادہ معزز وہ ہے جو تم میں سے زیادہ تقویٰ رکھتا ہے۔ اگر اس اصول پر سوسائٹی عمل کرے تو وہ ایک اعلیٰ سوسائٹی بن سکتی ہے۔

5۔ اس کے بعد میئر آف کیلگری Mr. Dave Bronconnier نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ موصوف نے کہا کہ کیلگری شہر کے لئے یہ بہت ہی خوشی کا موقع ہے۔ مجھے یاد ہے کہ کئی سال پہلے آپ مشن روڈ پر ایک عام سی بلڈنگ میں آئے تھے اور آج آپ اس شاندار بلڈنگ کی تعمیر کا آغاز کر رہے ہیں۔ میں آپ کو سٹی آف کیلگری کی طرف سے ہر طرح کے تعاون کی یقین دہانی کرواتا ہوں اور ہم سب آپ کے اس باہمی رابطہ اور تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک دوسرے کی ضروریات کا خیال رکھنا ہماری اقدار کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس شاندار عمارت کا سنگ بنیاد رکھے جانے کے موقع پر میں محسوس کرتا ہوں کہ کینیڈین اقدار اور روایات کیلگری میں پھل پھول رہی ہیں۔

میئر نے کہا اب میں ان رضاکاروں سے مخاطب ہوتا ہوں جو رات ایک بجے سے انتھک محنت کرتے ہوئے شدید بارش، سردی اور تند و تیز ہوا کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اس جگہ کی تیاری میں لگے رہے ہیں۔ میں انہیں کہتا ہوں کہ آپ کی محنت پھل لے آئی ہے۔

اب میں آپ کی کمیونٹی کے تمام افراد سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ کن جذبات سے آپ نے اس موقع کا انتظار کیا ہے۔ اللہ کی سلامتی آپ پر ہو۔ کیلگری میں اس وقت بہت سردی ہے لیکن ہمارے دل آپ کے لئے جوش سے گرم ہیں۔ اس موقع پر میں آپ کی سردی کے احساس کو کم کرنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو ایک تحفہ پیش کرتا ہوں جو ایک پینٹنگ ہے جس پر لکھا ہوا ہے Calgary in Sunlight یعنی کیلگری کھلی دھوپ میں۔

6۔ اس کے بعد امیر صاحب کینیڈا نے لیفٹیننٹ گورنر آف البرٹا Hon. Norman L Kwong کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ چینی نسل کا پہلا شخص ہے جو اس اہم پوسٹ پر پہنچا ہے اور صوبہ کا گورنر مقرر ہوا ہے۔ ان کی بیگم بھی ہمراہ ہیں۔ میں ان کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

گورنر نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ میں صوبہ البرٹا (Alberta) میں آپ کی جماعت کے اس پراجیکٹ کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ احمدیہ ...... جماعت نے دنیا میں انسانیت کی خدمت کر کے نیک نام پیدا کیا ہے اور جماعت احمدیہ کی ان اقدار نے جن میں امن و سلامتی، محبت اور خلق خدا کی ہمدردی اور خیر خواہی شامل ہیں، نے ہمیں بہت فائدہ پہنچایا ہے۔ یہ صرف کیلگری کے لئے ہی نہیں بلکہ ہماری ساری ملٹی کلچرل سوسائٹی کے لئے خوش آئند بات ہے۔ اس پر میں آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں۔

ان احباب کے علاوہ اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں پانچ فیڈرل ممبران پارلیمنٹ اور تین صوبائی ممبران پارلیمنٹ بھی موجود تھے۔ علاوہ ازیں اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں پروفیسرز، ڈاکٹرز، مختلف کمیونٹی لیڈرز، زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے احباب، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات کے نمائندے موجود تھے۔

اس تقریب کے آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔ تشہد وتعوذ کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

میں سب سے پہلے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہماری دعوت کو قبول کیا اور اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو وقت معزز مہمانوں کو دیا گیا ہے اگر میں اس سے زیادہ وقت لوں تو یہ مناسب نہ ہوگا۔ اس لئے میں بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود جنہوں نے ہمیں دین کی تعلیم سے روشناس کروایا کے الفاظ پر اکتفا کرنا چاہتا ہوں۔

اس کے بعد حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش فرمایا کہ

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہوگئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہوگئی ہیں ان کو ظاہر کردوں۔"

حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس پیش کرنے کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ میری دعا ہے کہ لوگ اس حقیقی تعلیم کو سمجھیں اور اپنے سر خدا کے حضور جھکا دیں اور محبت اور امن کے پیغام کو ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے کوشاں ہو جائیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس پیغام کو ساری دنیا میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا میں سب مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہماری اس تقریب میں شرکت کے لئے اپنا وقت نکالا ہے۔ یہ ان کا ہماری جماعت کے ساتھ محبت و اخوت کا اظہار ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں اس کی جزاء عطا فرمائے۔ آمین

اپنے خطاب کے بعد حضور انور نے لیفٹیننٹ گورنر صوبہ البرٹا اور میئر آف کیلگری کو شیلڈز پیش کیں۔ اس پر ان دونوں معزز مہمانوں نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور حاضرین کو یہ شیلڈز دکھائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب میں آنے والے مہمانوں کے ساتھ مارکی کے اس حصہ میں تشریف لے گئے جہاں چائے وغیرہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر تمام مہمان فرداً فرداً حضور انور سے ملے اور اپنا تعارف کروانے کے ساتھ ساتھ حضور انور کے ساتھ تصاویر بھی بنوائیں۔ مہمانوں کے ساتھ ملاقات اور گفتگو کا یہ سلسلہ نصف گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور خواتین کی مارکی کی طرف تشریف لے گئے۔ سنگ بنیاد کی اس تقریب میں سات صد سے زائد کی تعداد میں خواتین شامل ہوئیں۔ ساری مارکی عورتوں اور بچیوں سے بھری ہوئی تھی، ہر دل خوشی سے لبریز تھا۔ جونہی حضور انور مارکی میں داخل ہوئے تو خواتین نے بلند آواز میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔

سٹیج کے ایک طرف سفید لباس میں ملبوس سرخ و سبز اور زرد رنگ کے سکارف اوڑھے ہوئے بچیوں نے دعائیہ اور خیر مقدمی نغمات پیش کئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچیوں کے پاس کھڑے ہو کر ان کے نغمات سنے۔ بچیوں نے خوبصورت انداز میں لا الہ الا اللہ اور نظم ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

پیش کی اور

اھلاً و سھلاً و مرحبا نیز

دین احمد کا جو آج سالار ہے
آئے وہ دن کہ ہم جن کی چاہت میں دن......

اور

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے

کی دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ اپنے پیارے آقا کو خوش آمدید کہنے کا یہ بہت پیارا منظر تھا۔ حضور انور نے اپنا مائیکروفون اپنی جیب سے نکال کر عنایت فرمایا کہ بچیوں کو دے دیا جائے تا کہ وہ اسے بھی استعمال کرسکیں اس پر بچیوں کی آواز اپنے شفیق آقا کی شفقت وعنایت کو پاکر محبت سے اور بھی بلند اور پُر جوش ہوگئی۔

حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا پہلے ہی سٹیج پر موجود تھیں۔ مارکی میں موجود خواتین اور بچیاں ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور سے اپنے والہانہ پیار اور عقیدت کا اظہار کر رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو ان کے نعروں کا جواب دیا۔

مارکی میں پچاس کے قریب مہمان خواتین بھی موجود تھیں۔ جن میں سے بعض نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور حضور انور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔

ایک سکول کی ٹیچر نے جب حضور انور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی تو حضور انور نے اس سے احمدی بچوں کے متعلق پوچھا تو اس نے جواب دیا They are very nice and well behaved. حضور انور نے ایک ٹیچر سے بچوں کے والدین کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا They are co-operative and nice. یونیورسٹی کی بعض مہمان طالبات بھی آئی ہوئی تھیں۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج کا یہ فنکشن غیر معمولی اہمیت کا حامل اور Unique ہے۔

بعض مہمان خواتین پاکستان اور انڈیا سے تعلق رکھتی تھیں۔ انہوں نے حضور انور کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کی۔

حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے بھی آنے والی مہمان خواتین سے ملاقات کی اور ان سے گفتگو فرمائی۔ لجنہ کی مارکی میں قریباً نصف گھنٹہ کے اس پروگرام کے بعد حضور انور واپس مردانہ مارکی میں تشریف لے آئے تو یہاں پر پھر بعض مہمانوں نے جو پہلے حضور انور سے نہیں مل سکے تھے۔ حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔

کیلگری میں صوبہ البرٹا کی جس پہلی احمدیہ بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے اس قطعہ زمین کا رقبہ قریباً چار ایکڑ ہے اور یہ قطعہ زمین کیلگری شہر کے نارتھ ایسٹ علاقہ میں ہے۔ یہاں بیت کی تعمیر کے ساتھ مشن ہاؤس، دفاتر، گیسٹ ہاؤس، ملٹی پرپز ہال اور دیگر سہولیات کی تعمیر بھی اس کمپلیکس میں شامل ہے۔

آج موسم ابر آلود تھا۔ ابر رحمت برس رہا تھا۔ اس برستے ہوئے ابر رحمت میں احمدی احباب مرد وخواتین بچے بوڑھے اور سب مہمان حضرات جوق در جوق پہنچے تھے اور حاضری توقع سے بہت بڑھ گئی۔

ایک روز قبل امیر صاحب کینیڈا نے حضور انور کی خدمت میں محکمہ موسمیات کی بارش کی پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے دعا کی خصوصی درخواست کی تھی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ موسم بھی خدا کا ہے اور جس گھر کی تعمیر کے لئے ہم جا رہے ہیں وہ بھی خدا کا ہے۔ اللہ خود ہی انتظام فرمائے گا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایسا بابرکت انتظام فرمایا کہ اس کی رحمت کی بارش کے سایہ تلے جو پھوار کی صورت میں برس رہی تھی تمام احباب اور مہمان کثرت سے آئے اور ساری تقریب نہایت عمدہ رنگ میں انجام پائی۔ ہر احمدی کا دل خدا تعالیٰ کے اس سلوک پر حمد باری تعالیٰ سے رطب اللسان تھا۔

ساڑھے بارہ بجے کے قریب جونہی اس تقریب سے فارغ ہو کر حضور انور یہاں سے روانہ ہوئے تو شدید موسلا دھار بارش شروع ہوگئی جو پھر سہ پہر کے بعد تک جاری رہی۔ یوں لگتا تھا کہ خدا تعالیٰ نے حکماً اس کو برسنے سے روکا ہوا ہے۔ اس روز شدید موسلا دھار بارش کی پیشگوئی تو صبح سے ہی تھی بلکہ ایک دن پہلے سے ہی یہ سلسلہ جاری تھا۔

دوپہر کے کھانے کا انتظام صدر صاحب جماعت کیلگری مکرم سلمان خالد صاحب نے اپنے گھر کیا ہوا تھا۔ پونے ایک بجے حضور انور ان کے گھر تشریف لائے اور کھانا تناول فرمایا۔ پونے دو بجے حضور انور یہاں سے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سوا پانچ بجے حضور انور نے Recreation Centre تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم امیر صاحب کینیڈا نے طاہر احمد صاحب ولد چوہدری عبدالباری صاحب، فائزہ ملک صاحبہ بنت ڈاکٹر ملک مجیب الرحمٰن صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور انور اس دوران تشریف فرما رہے۔

اس کے بعد تقریب آمین ہوئی جس میں 13 بچیوں اور 15 بچوں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور ساتھ ساتھ بچوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کیا کریں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد چھ بجے چلڈرن کلاس شروع ہوئی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس کلاس میں واقفین نو بچے کتنے ہیں۔ اس پر واقفین نو بچوں نے ہاتھ کھڑا کیا۔ حضور انور نے فرمایا زیادہ تعداد واقفین نو بچوں کی ہے۔

کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم وسیم احمد نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ عزیزم عاصم محمود چوہدری نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم لبیب احمد جنود نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے نظم ع

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

خوش الحانی سے پڑھی۔ حضور انور نے فرمایا اچھا پڑھا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا۔ اردو میں لکھا ہوا پڑھا ہے یا انگلش میں۔ اس پر بچے نے جواب دیا اردو میں لکھا ہوا پڑھا ہے۔ حضور انور نے فرمایا آپ کو اردو پڑھنی آتی ہے۔ بچے نے جواب دیا جی ہاں۔ اس پر حضور انور نے خوشی کا اظہار فرمایا۔

اس کے بعد عزیزم باسل احمد طاہر نے ''حضرت رسول کریم ﷺ کا بچوں سے پیار'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم قاسم ریاض نے حضرت اقدس مسیح موعود کے قصیدہ ''یاعین فیض اللّٰہ والعرفان'' میں سے چند منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنائے جس کا بعد میں اردو ترجمہ عزیزم فیضان احمد نے پیش کیا۔ حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کیا آپ کو اس قصیدہ کے مضمون کی سمجھ آئی ہے۔ حضور انور نے بچوں کو نصیحت فرمائی کہ جو بھی مضمون پیش کیا جا رہا ہو اس کو سمجھا کریں۔

اس کے بعد عزیزم تحسین احمد نے ''حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ حضور انور نے اس بچے سے دریافت فرمایا کہ تقریر کس نے تیار کر کے دی ہے۔ بچے نے جواب دیا والدہ نے تیار کر کے دی ہے۔ اس پر فرمایا آپ کی اچھی ٹریننگ ہو رہی ہے۔

بعد ازاں پانچ بچوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں نعت حضرت سید ولد آدم ﷺ خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی چونکہ یہ نعت بہت سے اشعار پر مشتمل ہے اور لمبی ہے۔ اسلئے بچوں نے چند اشعار منتخب کئے تھے۔ جب بچے یہ اشعار پڑھ چکے تو حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا۔ مزا آ رہا تھا تو تم نے ختم کر دیا۔

اس نعت کے بعد عزیزہ صباحت راجپوت نے خلافت احمدیہ کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کلاس کے آخری پروگرام میں عزیزم باسل احمد طاہر، شاہنواز احمد ورک اور ساجد محمود چوہدری نے ''جامعہ احمدیہ'' کے بارہ میں ایک پروگرام پیش کیا۔ اس پروگرام میں جامعہ احمدیہ کی ابتدائی تاریخ کے علاوہ قادیان، ربوہ اور دیگر ممالک کے جامعہ کا تعارف کروایا گیا اور جامعہ احمدیہ کینیڈا کے بارہ میں تفصیلی معلومات دی گئیں اور اس پروگرام کے دوران مختلف مواقع کی تصاویر پیش کی گئیں۔ ان تصاویر میں سے بعض تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پروگراموں کی تصاویر بھی تھیں۔ اس پر حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی جو پروگرام پیش کیا جا رہا ہو تصاویر بھی اسی کے مطابق ہونی چاہئیں۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کلاس میں شامل ہونے والے 74 بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں۔ اور بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔ چھ بجکر پچاس منٹ پر یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد چھ بجکر پچپن منٹ پر ناصرات کی کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کے پروگرام کا آغاز عزیزہ ناعمہ عارف کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کا اردو ترجمہ عزیزہ اریشہ سلمان نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ فریال جنود نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کا نعتیہ کلام ''بدرگاہ ذی شان خیر الانام'' خوش الحانی سے پیش کیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اچھا پڑھ دیا ہے۔ نظم کے لئے تمہیں ٹھیک چنا ہے۔ بعد ازاں عزیزہ حرا باسط نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مع ترجمہ وتشریح پیش کی۔ جس کے بعد عزیزہ فائزہ ابراہیم نے ''والدین کی اطاعت اور فرمانبرداری'' کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے تمام بچیوں سے دریافت فرمایا کہ تم سب والدین کی اطاعت، فرمانبرداری کرتی ہو۔ اس پر بچیوں نے بیک زبان جواب دیا۔ حضور! ہم فرمانبرداری کرتی ہیں۔

اس کے بعد عزیزہ رمزہ خان نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ ''یاعین فیض اللّٰہ والعرفان'' سے منتخب اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعد میں ان اشعار کا اردو ترجمہ عزیزہ ملیحہ رفیق نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزہ فرخندہ محمود نے ''حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام میں سے نظم ''ہے دست قبلہ

نما......'' پیش کی۔ جس کے بعد عزیزہ عروشہ خان نے ''اردو زبان کی اہمیت'' پر تقریر کی۔ اس کلاس کے آخری پروگرام میں عزیزہ امۃ النور اور عزیزہ انعم امجد نے صوبہ البرٹا کے شہر کیلگری کے بارہ میں ایک پروگرام پیش کیا۔ اور ایک بڑی سکرین پر تصاویر کے ذریعہ اس شہر کا تعارف کروایا گیا۔ شہر کیلگری (Calgary) کے معنی ہیں ''صاف شفاف پانی'' چونکہ اس شہر کا پانی بہت صاف اور شفاف ہے اسی وجہ سے اس کا نام کیلگری پڑا ہے۔

اس کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کلاس میں شامل ہونے والی 66 بچیوں کو حجاب عنایت فرمائے اور بچیوں میں چاکلیٹ بھی تقسیم فرمائیں۔

ساڑھے سات بجے یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ یہاں پونے آٹھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو رات پونے دس بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران کیلگری جماعت کی 36 فیملیز کے 177 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں دو فیملیز امریکہ سے بھی آئی تھیں۔

ساڑھے دس بجے حضور انور نے Recreation Centre تشریف لے جا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

19 جون 2005ء

صبح چار بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز سنٹر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ کل کی تقریب کے موقع پر میں بیت الذکر کے نام کا اعلان کرنا بھول گیا تھا۔ اس بیت الذکر کا نام بیت النور رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بیت الذکر میں عبادت کرنے والوں اور اس کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کے دل نور سے بھر دے اور یہ بیت دوسروں کے لئے بھی نور اور ہدایت کا ذریعہ بنے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ آج پروگرام کے مطابق کیلگری سے ایڈمنٹن (Edmonton) کے لئے روانگی تھی۔ کیلگری سے ایڈمنٹن کا فاصلہ 280 کلومیٹر ہے۔

صبح دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ پروگرام کے مطابق MTA کی ٹیم، لوکل مجلس عاملہ، جماعت احمدیہ کیلگری، مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کیلگری، حفاظت خاص اور شعبہ ضیافت کی ٹیم نے علیحدہ علیحدہ حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ اس موقع پر احباب جماعت کیلگری مرد، عورتیں بچے بوڑھے بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھے۔ سبھی نے حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے اپنے ہاتھ بلند کئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو بلند آواز سے السلام علیکم کہا اور ایڈمنٹن کے لئے روانہ ہوئے۔ ان آخری لمحات میں بھی ان لوگوں کی طرف سے اپنے پیارے آقا سے عقیدت و محبت کا اظہار ان آنسوؤں سے ہو رہا تھا جو ان کی آنکھوں میں امڈ آئے تھے۔ حضور انور کی گاڑی آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اس ایریا سے باہر نکلی اور اس دوران یہ لوگ مسلسل اپنے ہاتھ ہلاتے رہے۔

قریباً تین گھنٹے کے سفر کے بعد دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ احمدیہ مشن ہاؤس بیت الہادی ایڈمنٹن پہنچے۔ جہاں مقامی جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا۔

بچوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ مجلس عاملہ ایڈمنٹن اور دیگر جماعتی عہدیداران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس موقع پر بچیاں خوبصورت لباسوں میں ملبوس انتہائی منظّم طریق سے خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے نعرے بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور زیارت کا شرف حاصل کیا۔

یہاں ایڈمنٹن میں حضور انور کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس میں ہی کیا گیا تھا۔

دو بجے حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کی تعمیر کے لئے جو زمین حاصل کی گئی ہے اس کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہاں سے کتنے فاصلہ پر ہے۔ حضور انور نے مشن ہاؤس کے بعض حصے دیکھے اور پھر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ ایڈمنٹن (Edmonton) کا یہ مشن ہاؤس 'بیت الہادی' شہر کے وسط میں ہے۔ مشن ہاؤس کے لئے یہ عمارت 1997ء میں خریدی گئی تھی۔ اس کے ایک بڑے ہال میں تین صد مرد احباب کے نماز پڑھنے کی گنجائش ہے۔ جبکہ خواتین کے ہال میں ڈیڑھ صد خواتین نماز ادا کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک بڑا ہال جنرل میٹنگز اور دوسرے مختلف کاموں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ دفاتر اور رہائشی حصہ اس کے علاوہ ہیں۔

ایڈمنٹن کا شہر صوبہ البرٹا (Alberta) کا صدر مقام ہے۔ اس شہر کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ دنیا کا سب سے بڑا شاپنگ سنٹر West Edmonton Mall اس شہر میں ہے۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو پونے دس بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران جماعت ایڈمنٹن کے 80 خاندانوں کے 304/ افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعت ایڈمنٹن کا یہ پہلا دورہ ہے۔ ملاقات کرنے والوں میں ایک بڑی تعداد ان لوگوں کی تھی جو پہلی مرتبہ حضور انور سے مل رہے تھے بلکہ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد کسی بھی خلیفۃ المسیح سے پہلی مرتبہ مل رہی تھی۔ یہ سب لوگ بے حد خوش اور مسرور تھے۔ انہوں نے اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ خلیفۃ المسیح کو اپنے سامنے دیکھا تھا اور پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پا رہے تھے۔ سبھی اپنی اس خوش نصیبی پر رشک کرتے تھے۔ ملاقات کرنے کے بعد جہاں خوشی و مسرت سے ایک دوسرے سے اس کا ذکر کرتے وہاں بات کرتے ہوئے فرط محبت میں ان کی آنکھوں میں آنسو بھی آ جاتے۔ آج ان کے نصیب جاگ اٹھے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لمبا فاصلہ اور سفر طے کرنے کے بعد ان کے پاس پہنچے تھے۔ ہر دل خوشی سے معمور تھا۔ اللہ یہ دن ان کے لئے بہت مبارک فرمائے اور اس دورہ کی برکتیں ہمیشہ کے لئے ان کی زندگی کا حصہ بن جائیں۔ آمین

ساڑھے دس بجے حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے قافلہ کے ساتھ کچھ دیر کے لئے کار پر شہر کے مختلف حصوں کی سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ ایڈمنٹن کا شہر بہت خوبصورت ہے اور رات کی روشنیوں میں اس کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ کچھ دیر کی سیر کے بعد حضور واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے۔

(بقیہ صفحہ 6)

23 گھرانوں پر مشتمل ایک پورا گاؤں جلسہ کی برکت سے احمدیت کی آغوش میں آ گیا ہے۔ بیعتوں کا یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔

میڈیا کوریج

جلسہ کے آغاز سے قبل ریڈیو کے ذریعہ جلسہ کے پروگرام کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا جاتا رہا۔ جلسہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی ریڈیو کے ذریعہ سارے ملک میں 7 ریڈیو سٹیشنز پر براہ راست نشر ہوئی، جبکہ اسی شام مقامی ٹیلی ویژن پر ساری کارروائی دکھائی گئی۔ جلسہ کے بعد بھی سارے ملک میں مختلف ریجنز کے ریڈیو سٹیشنز پر کئی بار جلسہ کی کارروائی نشر ہو چکی ہے۔ اسی طرح ٹیلی ویژن پر بھی یہ پروگرام کئی دفعہ نشر ہو چکا ہے اس کے علاوہ ایک ڈاکومنٹری پروگرام بھی دکھایا گیا ہے جس میں ہمارے مربی سے ٹی وی والوں نے جماعت کے بارے میں سوالات کئے اور پھر جلسہ کی ویڈیو پیش کی گئی۔ اسی طرح کئی اخبارات نے بھی تصاویر کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کو شائع کیا۔

نمائش و بک سٹال

جلسہ کے موقع پر ایک مختصر سی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس کے لئے شعبہ نمائش نے کئی ایک کارڈز تیار کئے جن پر جماعت کی اہم تصاویر چسپاں تھیں اسی طرح خلفاء کی تصا ویر اور ان کے بارے میں مختصر تعارف لکھا گیا تھا۔ اس کے علاوہ کمپیوٹر پر لوگوں کی دلچسپی کو بڑھانے کیلئے مختلف جماعتی تصاویر اور نظمیں نشر ہوتی رہیں۔ نمائش کے ساتھ بک سٹال کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ جہاں جماعتی کتب رکھی گئی تھیں۔ لوگوں نے اس میں بھی دلچسپی کا اظہار کیا۔

تاثرات

جلسہ کے بارے میں لوگوں کے تاثرات بہت اچھے ہیں۔ بہت سے لوگ جلسہ کے دوران ہونے والی نماز تہجد کے نظاروں کو بار بار یاد کرتے ہیں۔ اور بار بار اللہ کی حمد کے گیت گاتے ہیں کہ اس نے یہ کامیابی عطا کی۔

محترم امیر صاحب جلسہ کے بعد نائب صدر مملکت سے ملنے کیلئے گئے جو کہ عیسائی ہیں انہوں نے جلسہ کے بارے میں بہت اچھے تاثرات کا اظہار کیا اور کہا کہ وہ اس چیز سے بہت متاثر ہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو تین دن تک رکھنا ان کے رہنے اور کھانے پینے کا انتظام کرنا بہت مشکل کام ہے اور کہا کہ واقعی اس جلسہ میں کوئی بات تھی کہ وہ آج تک اس کا لطف محسوس کر رہے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کو بہت پسند کرتے ہیں۔

اسی طرح اور کئی غیر از جماعت نے اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا کہ جلسہ کو دیکھنے کے بعد وہ جماعت کے نظم و ضبط کے قائل ہو گئے ہیں۔ احمدی احباب آج بھی جہاں اکٹھے ہوتے ہیں تو جلسہ کی ہی باتیں ہوتی ہیں اور ان باتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ سارے ماحول میں ہمارے جلسہ کا نہایت اچھا تاثر ہے۔ حکومتی سطح اور عوام میں جلسہ کے بعد جماعت کے وقار میں ایک خاص رنگ آ گیا ہے۔ الحمدللہ

احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سب کارکنان کو اپنی بے شمار برکتوں اور رحمتوں سے نوازے اور آئندہ سال اس سے بڑھ کر محنت اور لگن سے کام کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جلسہ سے منسوب حضرت مسیح موعود کی تمام دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین

میوزک ترک کر دیا

امریکہ میں ملکی سطح کے ایک بہت ابھرتے ہوئے نمایاں موسیقار نے احمدیت قبول کی۔ اور احمدیت قبول کرتے ہی میوزک کو ترک کر دیا اور اس ذریعے سے آنے والی دولت کو ٹھکرا دیا۔ باقاعدگی کے ساتھ نماز تہجد شروع کر دی اور درود شریف کو ورد زبان کر دیا۔

(ماہنامہ خالد جنوری 1988ء)

45واں جلسہ سالانہ سیرالیون

سیرالیون کے صدر، نائب صدر، وزراء اور پیراماؤنٹ چیفس کی شرکت اور خطاب

رپورٹ: رضوان احمد افضل صاحب

تیاری جلسہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں خط لکھ کر جلسہ سالانہ کی تاریخوں اور افسر جلسہ سالانہ کے لئے منظوری لی گئی بعد از منظوری کام کا باقاعدہ آغاز کیا گیا۔ جلسہ کے کام کو احسن رنگ میں انجام دینے کے لئے کام کو 18 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ افسر جلسہ سالانہ مسٹر اے۔ ٹی جالو تھے جو کہ BO احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل ہیں۔ جلسہ کی کامیابی کیلئے سارے ملک میں احباب جماعت نے نفلی روزوں اور باجماعت تہجد کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جلسہ میں شرکت کیلئے صدر مملکت کو دعوت دی گئی۔ صدر مملکت نے نہایت خوشی سے جماعت کی دعوت کو قبول کیا اور پھر وعدہ کے مطابق جلسہ پر تشریف بھی لائے۔ جو کہ سیرالیون میں جلسہ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے۔

جلسہ 25 سے 27 فروری 2005ء کو ہمیشہ کی طرح BO احمدیہ سیکنڈری سکول میں ہوا۔ مورخہ 23 فروری کو ہی جلسہ کے مہمان آنا شروع ہو گئے۔ 24 فروری کو جوق در جوق احمدی گاڑیوں پر بینرز اور پوسٹرز لگائے مختلف اطراف سے شہر BO میں داخل ہونا شروع ہو گئے۔ شہر کی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ جلسہ پر آنے کیلئے بعض افراد کئی میل تک پیدل چل کر جلسہ پر آئے۔ جلسہ کے ہر دن کا آغاز نماز تہجد، نماز فجر اور درس سے ہوتا رہا جس میں احباب نے نہایت جوش وخروش سے شرکت کی۔

پہلا دن

صبح سوا نو بجے جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے سیرالیون کا جھنڈا لہرایا جبکہ مرکزی مہمان مکرم عبدالسلام ظافر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔ چند لمحوں کے بعد صدر مملکت اپنے وفد کے ہمراہ جلسہ گاہ میں پہنچ گئے ان کا استقبال مکرم امیر صاحب، مکرم عبدالسلام ظافر صاحب اور نائب امیر صاحب نے کیا۔ صدر مملکت کی آمد پر جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ صدر مملکت کے ہمراہ نائب صدر مملکت اور دیگر وزراء مملکت بھی تھے۔ مہمانوں کے آنے کے بعد تلاوت قرآن مجید عبدالحمید گمانگا صاحب نے کی اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ عزیزم اسد نوید نے ترجمہ کے ساتھ نہایت اچھی آواز میں پیش کیا، افسر صاحب جلسہ سالانہ نے بعض مہمانوں کا تعارف پیش کیا صدر مملکت کے ترجمان مسٹر کانجی درامی نے صدر مملکت کے وفد کا تعارف کروایا۔ ویلکم ایڈریس مسٹر سنوسی دین نے پیش کیا۔ محترم امیر صاحب نے جلسہ کے ایام کو روحانی انداز میں گزارنے کی تلقین کی درود شریف اور السلام علیکم کو رواج دینے کا کہا۔ مکرم عبدالسلام ظافر صاحب نے حضور انور کا پیغام اور السلام علیکم کا تحفہ سب احباب کو پہنچایا۔ جس کا سب احباب نے بہت گرم جوشی سے جواب دیا۔ اس کے بعد صدر مملکت نے خطاب کیا انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ جماعت احمدیہ معاشرہ میں دین حق کے متعلق پائی جانے والی غلط فہمیوں کو دور کرنے اور دین کی حقیقی تصویر پیش کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے تعمیر بیوت الذکر، تراجم قرآن کریم، تعلیم اور صحت کے شعبہ میں جماعتی خدمات کو سراہا اور کہا کہ جماعت احمدیہ صرف عقائد کی اشاعت ہی نہیں کرتی بلکہ عمل بھی کر کے دکھاتی ہے اسی طرح آپ نے ہیومینیٹی فرسٹ کے کام کو بھی سراہا۔ جس میں آنکھوں کے آپریشنز، فیملی فیڈنگ، مصنوعی اعضاء لگانا اور کمپیوٹر ٹریننگ پروگرامز کا خاص طور سے ذکر کیا۔ صدر مملکت نے ہیومینیٹی کے تحت دو آئی سرجنز کی آمد کا خیر مقدم کیا اور ہر تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جماعت احمدیہ اپنی ذمہ داریاں احسن طور پر ادا کر رہی ہے۔ آخر پر پیراماؤنٹ چیف آف BO جو کہ احمدی ہیں نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اس طرح پہلا اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس اجلاس میں صدر مملکت، نائب صدر مملکت کے علاوہ منسٹر آف فارن افیئرز، منسٹر آف ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونیکیشن، منسٹر آف پریذیڈنشل افیئرز، ریذیڈنٹ منسٹر آف جنوبی صوبہ، ممبر آف پارلیمنٹ، ترجمان صدر مملکت، چیف پروٹوکول آفیسر صدر مملکت، چیف پروٹوکول آفیسر نائب صدر مملکت، آئی جی پولیس کا نمائندہ، ریجنل چیف امام جنوبی علاقہ، سپرنٹنڈنٹ میتھوڈک چرچ، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ BO، چیئرمین BO ٹاؤن کونسل چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل، ڈپٹی چیئرمین ٹاؤن کونسل کینما، پبلک ریلیشن آفیسر سپریم اسلامک کونسل مکینی اس کے علاوہ بہت سے حکومتی عہدیداران اور 14 پیراماؤنٹ چیفس نے شرکت کی۔

پہلے اجلاس کے بعد صدر مملکت نے شاملین جلسہ کے ساتھ نماز جمعہ میں شرکت کی، خطبہ جمعہ مکرم عبدالسلام ظافر صاحب نے دیا۔ آپ نے دین کے پرامن مذہب ہونے کے حوالے سے سیرۃ النبی ﷺ کی روشنی میں خطاب فرمایا۔ اس کے بعد صدر مملکت اور آپ کے وفد نے دوپہر کے کھانے میں شرکت کی۔ اس طرح تقریباً پانچ گھنٹے صدر مملکت نے ہمارے جلسہ میں گزارے اور نہایت اچھا تاثر لیا۔

دوسرا اجلاس مکرم عبدالسلام صاحب ظافر کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عقیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے کی اور نظم مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ نے پیش کی۔ اس سیشن میں تین تقاریر ہوئیں۔ جن میں معلم سلیمان سانڈی صاحب نے ختم نبوت، شیخو الفا کرومانے وفات مسیح اور مکرم خوشی محمد شاکر صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر خطاب کیا۔ دعا کے بعد یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن

پہلے اجلاس کا آغاز سوا نو بجے ہوا۔ یہ اجلاس نائب امیر علیو دین صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم ہارون جالو صاحب نے کی اور نظم عزیزم اسد نوید نے بدرگاہ ذیشان پیش کی جس میں سب حاضرین جلسہ شامل ہو گئے اور خوب لطف اندوز ہوئے۔ اس سیشن میں چار تقاریر ہوئیں۔ جن میں مسٹر اے۔ ٹی جالو صاحب نے دس شرائط بیعت، الحاجی اے۔ کے بنگورہ نے حضرت مسیح موعود کا پیدا کردہ روحانی انقلاب، مکرم طاہر مہدی صاحب نے مالی قربانی اور وصیت جبکہ مولوی فواد کانو صاحب نے تربیت اولاد کے بارے میں قرآن و حدیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں خطاب کیا۔ اس طرح یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

نماز ظہر وعصر اور طعام کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا۔ یہ اجلاس نائب امیر دوم سعید ھدرج صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مولوی المامی اے سیسے نے پیش کی اور نظم عزیزم نیر احمد نے خدام احمدیت پیش کی۔ اس سیشن میں تین تقاریر ہوئیں۔ جن میں مسٹر اے ایس دین نے اطمینان قلبی اور دینی نقطہ نظر مکرم ہارون جالو صاحب نے سیرت حضرت مسیح موعود اور مکرم طاہر عابد صاحب مربی سلسلہ نے جماعتی تنظیموں کا تعارف اور ان کی اہمیت کے بارے میں خطاب کیا۔

تیسرا دن اختتامی اجلاس

تیسرے دن صبح سویرے باران رحمت برسا۔ جس سے موسم بہت خوشگوار ہو گیا۔ بارش کی وجہ سے اجلاس کا آغاز قدرے تاخیر سے ہوا۔ یہ اجلاس دس بجے صبح شروع ہوا۔ یہ اجلاس مکرم محترم امیر صاحب سیرالیون کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید، آصف احمد خان صاحب نے کی جبکہ نظم مکرم منیر احمد شمس نے پیش کی۔ مولوی یوسف خالد ڈوری صاحب نے خلافت کی برکات کے حوالے سے نہایت مؤثر تقریر کی جبکہ سعید ھد رج صاحب نے ابتدائی واقفین کی قربانیوں کے بارے میں خطاب کیا۔ مہمان مقررین میں پیراماؤنٹ چیف مائل 91 اور نمائندہ سپریم اسلامک کونسل نے نہایت اچھے انداز میں جماعت کا ذکر کیا۔

اختتامی خطاب میں مکرم محترم امیر صاحب نے رسول کریم ﷺ کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اسی طرح دوران سال میں ہونے والی جماعتی کامیابیوں کا ذکر کیا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تین دن کا بابرکت دورانیہ اختتام پذیر ہوا۔

حاضری جلسہ

گزشتہ سال جلسہ سالانہ کی حاضری 2880 تھی جبکہ اس سال خدا کے فضل سے یہ حاضری تین گنا سے بھی زیادہ رہی۔ محتاط اندازے کے مطابق جلسہ کی حاضری 11 ہزار سے زائد رہی۔ جو کہ سیرالیون کے سب گزشتہ جلسہ ہائے سالانہ سے زیادہ ہے۔ جلسہ میں کل 13 ریجنز کی 313 جماعتوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں بہت بڑی تعداد میں غیر احمدی افراد نے بھی شرکت کی جن میں 200 سے زائد امام تھے اور سب نہایت اچھا تاثر لے کر گئے۔ کئی ایک نے بیعت بھی کی۔

گنی جو کہ جماعت احمدیہ سیرالیون کے ماتحت ملک ہے وہاں سے ایک وفد جو کہ 5 افراد پر مشتمل تھا مکرم طاہر محمود عابد صاحب مربی سلسلہ گنی کی قیادت میں کانفرنس میں شامل ہوا۔

لجنہ اماء اللہ کا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں خواتین اور مردوں کے الگ الگ اجلاسات ہوئے۔ خواتین کے اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب نے کی۔ تلاوت عزیزہ حافظہ سیدہ مریم احمد نے کی اور سیدہ طالعہ ظفرین نے عربی قصیدہ پیش کیا۔ مقررات میں مسز سیف اللہ موجے نے دین میں عورت کا مقام، مسز لینن سونگو نے دین میں عورتوں کی قربانیاں، مسز حلیمہ بنگورہ نے سیرت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں خطاب کیا۔ مکرم امیر صاحب نے معقول لباس اور پردے کی اہمیت کے بارے میں خواتین کو توجہ دلائی۔ دعا کے بعد یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

جمعہ کی شب بعد از نماز مغرب وعشاء حضور انور کے دورہ افریقہ کی ویڈیو احباب جماعت کو دکھائی گئی جسے سب احباب نے نہایت ذوق وشوق سے دیکھا۔

ہفتہ کی شب بعد از نماز مغرب وعشاء سوال وجواب کی مجلس کا اہتمام کیا گیا جس میں مربیان کرام نے احباب کے سوالوں کے تسلی بخش جوابات دیئے۔

بیعتیں

جلسہ میں شمولیت کی بدولت 1471 افراد کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ ان میں 25 امام 2 چیفس جن کا رتبہ پیراماؤنٹ چیف کے برابر ہوتا ہے شامل ہیں۔

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48006 میں مبشرہ سلطانہ شفیق

زوجہ شفیق احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو عدد پلاٹ 5'5 مرلہ واقع گرین سٹی راولپنڈی مالیتی -/60261 روپے اقساط میں ادائیگی جاری ہے۔ پلاٹ ابھی ٹرانسفر نہیں ہوئے۔ 2۔ مکان ترکہ از والد مرحوم میں میرا شرعی حصہ مکان برقبہ 12 مرلہ مالیتی -/6000000 روپے واقع واہ کینٹ والدہ۔ تین بھائی اور میرے ساتھ چار بہنیں حصہ دار ہیں مکان ابھی تقسیم نہیں ہوا۔ 3۔ طلائی زیور 72-174 گرام مالیتی -/133960 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ سلطانہ شفیق گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 48007 میں شفیق احمد خان

ولد سعید احمد خان مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-2-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/391500 روپے۔ 2۔ کمپنی کار مالیتی -/939000 روپے میں میرا ادا شدہ حصہ 23% ہے۔ 3۔ شیئرز مالیتی -/259800 روپے۔ 4۔ ترکہ والد مکان واقع واہ کینٹ برقبہ 12 مرلہ اندازاً مالیتی -/5500000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء 3 بہنیں اور ہم دو بھائی ہیں۔ 5 ترکہ والد نقد رقم جمع بینک -/331911 روپے کا شرعی حصہ ورثاء تین بہنیں اور 2 بھائی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از شیئرز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد خان گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہد ولد شیخ عابد علی کراچی

مسل نمبر 48008 میں فائزہ نعیم

بنت نعیم احمد شاہد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور نعیم ولد نعیم احمد شاہد کراچی

مسل نمبر 48009 میں خالدہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ 3۔ سیونگ سرٹیفیکیٹس مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 27476 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 28195

مسل نمبر 48010 میں حسن احمد

ولد شکیل احمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم اپرنٹس شپ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ اپرنٹس شپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779 گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826

مسل نمبر 48011 میں محسن احمد

ولد شکیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی نمبر 2 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن احمد گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ وصیت نمبر 27779 گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد وصیت نمبر 35826

مسل نمبر 48012 میں عامر قمر الدین عباسی

ولد معین الدین عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر قمر الدین عباسی گواہ شد نمبر 1 اشرف نواز وصیت نمبر 27687 گواہ شد نمبر 2 مطاہر محمود وصیت نمبر 24527

مسل نمبر 48013 میں نازیہ اقبال

بنت اقبال احمد ناصر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ رہائشی 5 مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ اقبال گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ کرونڈی ولد محمد اصغر گواہ شد نمبر 2 مرزا وسیم احمد ولد اقبال احمد ناصر

مسل نمبر 48014 میں چوہدری محمد انور

ولد مشتاق احمد قوم کاہلوں پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع چک نمبر 117 چھور مغلیاں مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی سوا ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد انور گواہ شدنمبر 1 راجہ محمد سلیم وصیت نمبر 21885 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ وصیت نمبر 28702

مسل نمبر 48015 میں ہمایوں مبارک

ولد مبارک احمد قوم کاہلوں پیشہ زیر تربیت کاریگر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ہمایوں مبارک گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم وصیت نمبر 35239 گواہ شدنمبر 2 عبدالحفیظ وصیت نمبر 28702

مسل نمبر 48016 میں عبدالآخر

ولد عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 7 کنال مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالآخر گواہ شدنمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شدنمبر 2 تسنیم احمد ولد چوہدری برکت علی

مسل نمبر 48017 میں طاہر شیر وینس

ولد چوہدری احمد حیات وینس قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کھوکھر پورہ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)۔ ترکہ والد مرحوم واقع بیداد پور ورکاں کا شرعی حصہ۔ (2)۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ۔ (3)3۔ 13/ایکڑ زرعی زمین واقع بیداد پور ورکاں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت نقد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر شیر وینس گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف وصیت نمبر 19456

مسل نمبر 48018 میں تسنیم طاہر

زوجہ طاہر شیر وینس قوم جٹ چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کھوکھر پورہ شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تسنیم طاہر گواہ شدنمبر 1 محمد یوسف وصیت نمبر 19456 گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 48019 میں ماہم عطاء

بنت محمد عطاء اللہ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ماہم عطاء گواہ شدنمبر 1 محمد عطاء اللہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمد ثناء اللہ ولد غوث محمد

مسل نمبر 48020 میں شاہدہ تسنیم

بنت بشیر احمد مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں آدھا تولہ اندازاً مالیتی -/4500 روپے۔ 2۔ ترکہ والد مکان برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے جس میں 2 بھائی اور 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12089 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ تسنیم گواہ شدنمبر 1 پروفیسر محمد ثناء اللہ شیخوپورہ گواہ شدنمبر 2 ملک مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 48021 میں محمد یحییٰ طاہر

ولد محمد اسحاق ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چوڑیگراں شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحییٰ طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور وصیت نمبر 24244 گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمد ثناء اللہ

مسل نمبر 48022 میں نادیہ چیمہ

بنت غیاث الدین چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نادیہ چیمہ گواہ شدنمبر 1 غیاث الدین چیمہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 ملک مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 48023 میں عالیہ رفعت

بنت ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ رفعت گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 48024 میں عطیۃ الشافی

بنت ظہور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیۃ الشافی گواہ شدنمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری غلام رسول گواہ شدنمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 48025 میں عائشہ صدیقہ

بنت منور احمد قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 21 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 عطاء المصور وصیت نمبر 30856

مسل نمبر 48026 میں نصرت عامر

زوجہ عامر جاوید قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 57 گرام مالیتی اندازاً-/47000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت عامر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 عامر جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 48027 میں سحرش نداء

ولد سردار احمد سلطان قوم بھوپال پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی-/13800 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سحر نداء گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 عطاء المصور ولد منور احمد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر 48028 میں نثار احمد

ولد محبوب احمد قوم ورياء پیشہ ٹیلرنگ (سکھلائی) عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری (سکھلائی) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ ولد رانا عطاء اللہ

مسل نمبر 48029 میں نصیر احمد خان

ولد سخاوت حسین قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی-/1000000 روپے جس پر بینک قرض-/250000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 48030 میں امتہ الحئی

زوجہ نصیر احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحئی گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 48031 میں سعادت احمد

ولد چوہدری نصیر احمد نمبردار قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 6/1 ایکڑ واقع 78 جنوبی مالیتی -/1800000 روپے۔ 2۔ ٹریکٹر میں 1/6 حصہ مالیتی-/25000 روپے۔ 3۔ تین عدد بھینسیں مالیتی-/90000 روپے۔ 4۔رہائشی مکان ساڑھے سات حصہ مالیتی-/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد چوہدری محمد صادق گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری فتح علی مرحوم

مسل نمبر 48032 میں مجیدہ بیگم

زوجہ منظور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیوراڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ-/200 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 صفدر محمود ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 48033 میں محمود احمد

ولد چوہدری خان محمد مرحوم قوم سوہی جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 88 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 88 شمالی مالیتی-/200000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 4 ایکڑ واقع کوٹلہ سوسیاں ضلع گجرات مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/110000 روپے۔ 4۔ایک ٹریکٹر 1/3 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد ولد چوہدری نصیر احمد نمبردار گواہ شد نمبر 2 وسیم ابرار ولد چوہدری ممتاز احمد

مسل نمبر 48034 میں محمد آصف نوید

ولد حمید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف نوید گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 24727 گواہ شد نمبر 2 خواجہ منصور احمد ولد خواجہ محمد یٰسین

مسل نمبر 48035 میں احسن خان منگلا

ولد احمد خان منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسن خان منگلا گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم خان منگلا ولد احمد خان منگلا

مسل نمبر 48036 میں زیبا احسن

زوجہ احسن خان منگلا قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ مالیتی اندازاً -/60500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیبا احسن گواہ شد نمبر 1 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446 گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم منگلا

مسل نمبر 48037 میں نادیہ غفور

بنت غفور احمد قوم انصاری پیشہ تجارت (سلائی) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ غفور گواہ شد نمبر 1 عبدالعظیم ولد عبدالباسط ایڈووکیٹ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق وڑائچ وصیت نمبر 22278

مسل نمبر 48038 میں گل نواز

ولد محمد یعقوب قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گل نواز گواہ شد نمبر 1 عبدالعظیم گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق وڑائچ وصیت نمبر 22298

مسل نمبر 48039 میں فیض رسول

ولد جاوید احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیض رسول گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم سلسلہ ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد ریاست علی

مسل نمبر 48040 میں طاہرہ سلطانہ عصمت

زوجہ ملک آفتاب احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ روہتاس ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ سلطانہ عصمت گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالسمیع ولد شیخ عبدالرحیم جہلم گواہ شد نمبر 2 قیصر پرویز طارق رہتاس

مسل نمبر 48041 میں منصور احمد شاہد

ولد منظور احمد مرحوم قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 12 کنال واقع موضع شکرانی مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ مکان رہائشی برقبہ 15 مرلے مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد خان بابر ولد منظور احمد خان شکرانی

مسل نمبر 48042 میں شہناز اختر

زوجہ منصور احمد شاہد قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم از والدین ملی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور اور 4 کنال زمین مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ ذاتی زیورات۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز اختر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان

مسل نمبر 48043 میں امتہ المتین

بیوہ منظور احمد شکرانی مرحوم قوم شکرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی شکرانی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 14 کنال مالیتی -/141000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان موضع رسولپور مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8700 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاں شاہد گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد بابر

مسل نمبر 48044 میں ظہور احمد بابر

ولد منظور احمد خان شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ کاشتکاری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین زمین 18 کنال واقع موضع شکرانی مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ زمین

15 مرلہ موضع رسولپور مالیتی -/20000 روپے۔3۔ قرضہ بذمہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد بابر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان شاہد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد رفیق احمد شکرانی

مسل نمبر 48045 میں محمد احمد شاد

ولد محمود بخش قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔2۔مکان مالیتی -/100000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ زرعی اراضی ایک کنال مالیتی -/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد محمد عبدالوہاب صابر

مسل نمبر 48046 میں احمرین شاد

بنت محمد احمد شاد قوم شکرانی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ احمرین شاد گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 48047 میں فوزیہ طیبہ

بنت عبدالقیوم ساجد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 سید صغیر الحسن شاہ وصیت نمبر 28815 گواہ شد نمبر 2 سید حمید الحسن شاہ وصیت نمبر 28623

مسل نمبر 48048 میں ظفر علی

ولد عنایت علی قوم جٹ گل پیشہ زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ 68 کنال 19 مرلہ مالیتی -/1720000 روپے۔ 2۔ حصہ دوکان ہسپتال بازار مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ 800 مربع گز پلاٹ اوکاڑہ ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی مالیتی -/600000 روپے۔ 4۔ حصہ سامان دکان مالیتی -/500000 روپے۔ 5۔ زرعی سامان مال مویشی مالیتی -/300000 روپے۔ 6۔کارو دیگر سامان مالیتی -/600000 رپے۔ 7۔ نقد تقریباً -/280000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ششماہی/نقد روزانہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر علی گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال عابد ولد نور احمد اوکاڑہ

مسل نمبر 48049 میں محمد عبدالسلام احمد

ولد فاروق احمد قوم جٹ گل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ حال بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عبدالسلام احمد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد عمر ولد نذیر حسین نعیم بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین

مسل نمبر 48050 میں راشدہ ظفر

زوجہ ظفر علی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے ۔ 2۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر ولد میاں غلام مصطفٰے اوکاڑہ شہر

مسل نمبر 48051 میں عمران سہیل

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ علی پور اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران سہیل گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 48052 میں داؤد احمد

ولد میاں غلام رسول قوم آرائیں پیشہ زرگری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورنمنٹ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

مسل نمبر 48053 میں وحید رفیق

ولد محمد رفیق مرحوم قوم شیخ پیشہ ڈسپنسگ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دیپالپور چوک اوکاڑہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید رفیق گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر اوکاڑہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد بشیر اوکاڑہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں نارووال ضلع کے دورہ پر ہیں۔تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

قومی اخبارات سے

بڑے ڈیم بنانے کی ضرورت وزیراعظم شوکت عزیز نے صوبہ سرحد کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور اس امر پر زور دیا کہ سیلاب کے خطرات سے بچنے کیلئے ہمیں بڑے ڈیم بنانا ہونگے تاکہ وافر پانی ذخیرہ کیا جاسکے واپڈا کے چیئرمین نے بھی کالاباغ ڈیم اور بھاشا ڈیم کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

سمندر میں آپٹیکل فائبر کی خرابی سمندری آپٹیکل فائبر لنک میں خرابی کی وجہ سے پاکستان کا دیگر ممالک سے پیر کی شام سے انٹرنیٹ رابطہ کٹ چکا ہے۔ ملکی انٹرنیٹ ادارے انٹرنیٹ مہیا کررہے ہیں لیکن ان کی رفتار سست ہے۔ آن لائن بینکنگ سسٹم معطل پڑا ہے ویب سائٹس بند ہیں اور عالمی سطح پر ای میل بھیجنے اور وصول کرنے میں بھی دشواری آ رہی ہے۔ بین الاقوامی موبائل فون نہیں مل رہا۔ صرف دو دن کا نقصان ایک اندازے کے مطابق کئی ارب کو پہنچ گیا ہے۔ سب میرین ٹیلی کام کیبل کی مرمت اور انٹرنیٹ سروس کی بحالی پر کئی روز لگیں گے تاہم سیٹلائٹ بیک اپ کی فراہمی سے اگلے 24 گھنٹے میں سروسز معمول پر آنے کی توقع ہے۔ پی ٹی سی ایل کے سربراہ نے بتایا کہ کیبل کی خرابی سے پاکستان کی انٹرنیٹ موبائل اور فکسڈ فون کی انٹرنیشنل سروس جزوی تعطل کا شکار ہے۔

امریکہ اور بھارت میں دفاعی تعاون بھارت اور امریکہ نے ایک نئے دس سالہ دفاعی معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت دونوں ممالک دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی کو مستحکم کریں گے۔ اسلحہ کی مشترکہ پیداوار، میزائل ڈیفنس کے شعبہ میں تعاون کو فروغ دیں گے۔ دونوں ممالک کے وزراء دفاع نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ، بھارت نئے دور میں داخل ہورہے ہیں۔ دفاعی تعلقات سٹریٹجک پارٹنرشپ کا حصہ ہونگے۔ فوجوں میں تعاون کو وسعت دی جائے گی۔

وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم شوکت عزیز کی صدارت میں وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں 15 نکاتی ایجنڈے پر بحث ہوئی اس میں برطانیہ کے ساتھ پاکستان کا معاہدہ تھا جس کے تحت غیر قانونی تارکین وطن جو برطانیہ میں مقیم ہیں وہ 100 کی تعداد میں ہر ماہ پاکستان آئیں گے۔ اس معاہدے کی منظوری دی گئی اسی طرح چین اور ازبکستان کے ساتھ معاہدوں کی منظوری دی گئی اور امن وامان کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلدیاتی الیکشن وقت پر ہونگے۔ تمام افواہیں دم توڑ جائیں گی۔

عراق میں سخت مشکلات کا سامنا امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ مجاہدین ہماری بنیادیں ہلا رہے ہیں۔ عراق میں ہمیں سخت مشکلات کا سامنا ہے لیکن ابھی ہم وہاں سے نہیں نکلیں گے۔ عراق و مشرق وسطیٰ کو اسامہ اور زرقادی کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے۔

ججوں کا احتساب سپریم کورٹ اسلام آباد میں جسٹس ناظم حسین صدیقی کی ریٹائرمنٹ پر فل کورٹ ریفرنس ہوا۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے جسٹس ناظم حسین صدیقی نے کہا کہ جمہوریت اور ملک کی بقا عدلیہ کی کارکردگی پر ہے اپنے دور میں انصاف کی فراہمی اور عدلیہ کے وقار میں اضافہ کیلئے جو ممکن ہوسکا کیا۔ ججوں کا احتساب ہونا چاہئے۔ انصاف کے بغیر معاشرہ قائم نہیں رہ سکتا۔ نامزد چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا کہ نیب کے ذریعہ ججوں کے احتساب کا مطالبہ عدلیہ پر عدم اعتماد ہے جس نے عدلیہ کی بنیادیں ہلا دی ہیں۔

ملک کے بیشتر حصوں میں بارش مون سون کی آمد کے ساتھ ہی ملک کے بیشتر حصوں میں بارش ہوئی۔ پنجاب، سرحد اور شمالی علاقہ جات میں بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ درجہ حرارت میں نمایاں کمی ہوئی۔ ڈائریکٹر موسمیات نے بتایا ہے کہ شمالی علاقہ جات میں درجہ حرارت بڑھنے سے گلیشئر پگھلے ہیں 4 جولائی سے بارشیں شروع ہونگی برف تیزی سے پگھلنے کے باعث سیلاب کی سی صورت حال ہوئی۔ تربیلا اور منگلا ڈیم بھر جائیں گے۔ مئی میں درجہ حرارت معمول سے کم رہا۔ 10 جون کے بعد گرمی نے زور پکڑ لیا۔ مغربی ہواؤں کا سسٹم بھی شمالی علاقہ جات نہ آیا۔ جس سے ٹمپریچر بڑھ گیا۔

افغانستان میں 20 فوجی ہلاک افغانستان میں طالبان نے ایک امریکی ہیلی کاپٹر مار گرایا جس سے 20 فوجی ہلاک ہوگئے۔ ایک سرنگ میں دھماکے سے 4 پولیس اہلکار سمیت 6۔ افراد جاں بحق ہوگئے۔

سیلاب کا خطرہ انڈس ریور سسٹم اتھارٹی (ارسا) نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ ایک ہفتے میں 3 سے 5 لاکھ کیوسک پانی کا ریلہ دریائے سندھ کے ذریعے پنجاب اور سندھ سے گزرے گا جس کیلئے حفاظتی اقدامات کر لئے جائیں گے۔ ارسا ذرائع کے مطابق توقع سے زیادہ آنے والے پانی کو ڈیموں میں ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔ مون سون بارشوں کی صورت میں صورتحال اور مشکل ہوجائے گی۔

گندے پانی سے ہیضہ پھوٹ پڑا راوی روڈ لاہور کے علاقہ قصور پورہ میں واسا کے نلکوں میں غلاظت سے بھرا پانی آنے سے ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑی جس سے 3 بچوں سمیت مرنے والوں کی تعداد 9 ہوگئی۔ سینکڑوں افراد ہیضہ واسہال میں مبتلا ہیں۔ ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے اور ایس ڈی او واسا کو معطل کر دیا گیا ہے۔ گندے پانی کے استعمال سے پھیلنے والی ہیضہ اور اسہال کی بیماری نے چراغ پارک، دھوبی گھاٹ اور چودھری پارک کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں 3 میڈیکل کیمپ قائم کئے گئے ہیں۔ ضلعی ناظم میاں عامر اور صوبائی وزیر صحت طاہر جاوید نے دورہ کیا۔

نکاح

مکرمہ نازیہ مقبول صاحبہ بنت مکرم مقبول احمد صاحب خان صاحب (سابق امیر جماعت حلقہ شکر گڑھ) 92۔ڈیفنس لاہور (احمد مقبول کارپٹس والے) کے نکاح کا اعلان مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ 5 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم امتیاز احمد صاحب ابن مکرم چوہدری نثار احمد صاحب آف چیچہ وطنی کے ساتھ کیا۔ مکرمہ نازیہ مقبول صاحبہ مکرم ناظر خان صاحب کی پوتی ہیں اور مکرم امتیاز احمد صاحب مکرم شریف دین صاحب ریلو کے ضلع سیالکوٹ کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے دینی اور دنیاوی لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ آمین

مکرم ارشاد احمد خان صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ کے پتے کا آپریشن جرمنی میں ہوا ہے۔ ابھی تک ہسپتال میں ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جولائی 2005ء

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 04524-215231

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش: 214321

صرف پرانے پیچیدہ ضدی امراض میں مبتلا مستحقین
مایوس العلاج
فری علاج۔ ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
علوم شرقی نور۔ ربوہ 212694

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Chowk Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
Email:salam@woodsy.biz

C.P.L 29-FD